بعون اللہ المستعان

حصہ اوّل

رسالہ علم میراث

مسمّیٰ بہ

تعلیم الفرایض

مولّفہ

مولوی محمد محی الدینخان مددگار معتمد صدر المہام کوتوالی

در حیدرآباد دکن

بہ مطبع شفق طبع گردید
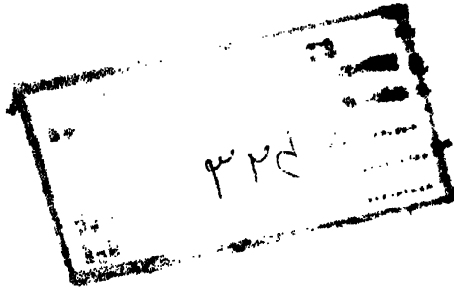
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فرائض علم فقہ اور حساب کی اون قواعد کا نام ہی جنکی ذریعہ سی ترکہ کی مصارف کا شرعی اندازہ دریافت ہو۔ موضوع۔ اسکا وہی ترکہ ہی مگر جب اوسکی صرف مین یہہ دستور برتا جائے غرض۔ اسکے تعلیم و تعلم سے صرف اسقدر ہی کہ ہمارا ذہن تقسیم ترکہ مین ہر قسم کی خطا سی بچا رہے۔

ترکہ سے متعلق چار حق ہین۔ پہلی مال متروکہ کا متوفی کی تجہیز و تکفین مین بغیر کمی بیشی کے خرچ کرنا دوسری قرضہ کی ادائی تیسری جو وصیت باقی مال کے ثلث سے زیادہ نہو اوسکا اجرا۔ چوتھی مال باقی کے ورثا مین تقسیم۔

ورثا - کل تین قسم کے ہین - پہلی حصہ دار معینی - وہ - باپ - دادا - برادر اخیافی
بیٹی - پوتی - بہنین حقیقی ہون یا علاتی یا اخیافی - والدہ - دادی - دس نسبی شوہر
زوجہ - دو سببی - چار مرد - آٹہہ عورتین - کل بارہ ہین - انہی کو ذوی الفروض
کہتی ہین - انہی مین سی - بیٹی پوتی - بہن خواہ حقیقی ہو یا علاتی جب اکیلی ہو تو نصف
اور کئی ہون تو دو ثلث کا استحقاق رکہتی ہین - اور اولاد کی نہونے سی شوہر نصف
اور زوجہ ربع پاتی ہی - مگر اولاد کی ہونے سی شوہر کو ربع اور زوجہ کو آٹہوان حصہ
دیا جاتا ہے اور والدہ کو جب متوفی کی اولاد - یا کسی قسم کی دو بہن بہائی موجود نہون تو
ایک ثلث اور اگر موجود ہون تو ایک سدس ملتا ہی - اور اخیافی بہائی بہن حالت تنہائی مین چہٹا
حصہ اور جب کئی ہون تو ایک ثلث پاتے ہین - اور باپ دادا - دادی صرف ایک
سدس -

دوسرے حصہ دار غیر معینی جنکو عصبات کہتی ہین - وہ دو قسم کی ہین - سببی - نسبی

عصبہ بنفسہ ہوتے ہین یا بغیرہ - یا مع غیرہ - بنفسہ عصبات مین اول میت کا جزو یعنے بیٹے

پوتے - دویم میت کی اصل یعنی - باپ - دادا - سویم میت کے باپ کا جزو یعنے

بھائی - بھتیجے خواہ حقیقی ہون یا علاتی - چہارم میت کے دادا کا جزو یعنی چچا یا چچازاد بھائی

خواہ حقیقی ہون - یا علاتی - بترتیب استحقاق رکھتے ہین ہر درجہ مقدم کا مستحق درجہ موخر کے حقدار پر

ترجیح رکھتا ہے - خواہ یہہ کتنا ہی بعید اور وہ کتنا ہی قریب ہو - اور بیٹی یا پوتی حقیقی یا علاتی بہن جب اپنی بھائی

کے ساتہہ ہو تو عصبہ بغیرہ کہلاتی ہے - اور جب بہنین صرف بیٹیون یا پوتیون ہی کے ساتہہ ہون تو عصبہ مع غیرہ ہو جاتی ہین

انکی حصص فرضی کے بعد مابقی انکو بطور عصوبت دیا جاتا - اور عصبہ سببی غلام کا آزاد کرنیوالا کہلاتا ہے -

یہہ لوگ حالت انفراد مین سارا مال - اور ذوی الفروض کی ساتہہ اونہی سی بچا ہوا لیتے ہین -

تیسرے دور کے رشتہ دار جنکو ذوی الارحام کہتے ہین - وہ چار طرح کے ہین - پہلی بیٹیون پوتیون کے

اولاد - پہر نانا نانیان - پہر بھانجیان بھتیجیان پہر پہوپیان ماموں خالہ ان سب کا قاعدہ کلیہ یہہ ہے

جو زیادہ قریب کا رشتہ دار ہوتا ہے وہی اخذ میراث مین زیادہ استحقاق رکہتا ہے - مگر جب وے دو یا دو رشتہ مین برابر ہون

تو واسطہ دار کو ترجیح ہوتی ہی بیواسطہ پر — اور اگر واسطہ مین بھی برابر ہون تو [illegible] مرد کی واسطہ دار کو

ترجیح ہوتی ہے عورت کے واسطہ دار پر بہ نسبت انکے اوسکو دوگنا حصہ دیا جاتا ہے —

موانع ارث ایسے اسباب مین جنسے بالکل استحقاق وراثت نہین رہتا - وہ چار ہین [illegible] قتل و رق

اختلاف دین اختلاف متابعت حاکم - مگر اختلاف متابعت حاکم صرف کفار ہی سے مخصوص ہے مسلمانون پر موثر نہین

حجب اوسے محرومی کلی یا جزوی کو کہتے ہین - جو کسی دوسری وارث کی موجود ہونے سے [illegible] ہین

ماں - باپ - بیٹا - بیٹی - شوہر - زوجہ - یہ چہ وراثت تو کسی حال مین بھی کلیۃً [illegible] نہین ہوسکتے

البتہ جو لوگ کسی ایک شخص کی وساطت سے وارث ہوتے ہین وہ اوس شخص متوسط کے ساتھ بالکل محجوب ہو جاتے ہین

سوا اخیافی بہن بھائی کے کہ وہ ماں کے ساتھ حصہ پاتی ہین - اور اسکے سوا ہر ایک قریب تر وارث بعید تر وارث کو حصہ لینے

سے کلیۃً باز رکھتا ہے اور محرومی جزوی یعنی کمی مقدار حصہ صرف والدہ - بیٹی - علاتی بہن - شوہر - زوجہ انہی پانچ آدمیون سے مخصوص ہے اور

جو لوگ کسی فعل قصور سے محروم ہوتے ہین وہ اور ورثا کو بالکل محروم کرسکتے ہین نہ ایسا مگر جو لوگ کسی وارث کے درمیان آجانے سے محروم ہوتے ہین

وہ البتہ کبھی دوسرے کو بھی جزئیۃً محروم کر دیتے ہین اس بیان کے بآسانی سمجھہ مین آنیکی غرض سے ذیل مین ایک نقشہ مندرج [illegible] اوسکو دیکھو

علاتی بھتیجا	حقیقی بھتیجا	علاتی بھائی	حقیقی بھائی	پوتا	بیٹا	دادا	باپ	پوتی	بیٹی	علاتی بہن	حقیقی بہن	اخیافی بہن بھائی	دادی	والدہ	زوجہ	شوہر
باقی مال	باقی مال	باقی مال	باقی مال	باقی مال	باقی مال	باقی مال	باقی مال	[illegible]	نصف	نصف	نصف	سدس	سدس	ثلث	.	.
باقی مال	باقی مال	باقی مال	باقی مال	باقی مال	باقی مال	باقی مال	باقی مال	نصف	نصف	نصف	نصف	سدس	سدس	ثلث	[illegible]	.
باقی مال	باقی مال	باقی مال	باقی مال	باقی مال	باقی مال	باقی مال	باقی مال	نصف	نصف	نصف	نصف	سدس	محجوبہ		[illegible]	نصف
باقی مال	باقی مال	باقی مال	باقی مال	باقی مال	باقی مال	[illegible]	[illegible]	نصف	نصف	نصف	نصف	سدس	سدس مشترک	ثلث	ربع	نصف
باقی مال	باقی مال	باقی مال	باقی مال	کل مال	کل مال	کل مال	کل مال	نصف	نصف	نصف	نصف	ثلث مشترک	سدس	ثلث	ربع	نصف
باقی مال	باقی مال	باقی مال	مرد کو عورت سے دوگنا	کل مال	کل مال	مختلف	کل مال	نصف	نصف	سدس	ثلث مشترک	سدس	سدس	ثلث	ربع	نصف
باقی مال	باقی مال	مرد کو عورت سے دوگنا	کل مال	کل مال	کل مال	مختلف	کل مال	نصف	نصف	ثلثان مشترک	نصف	سدس	سدس	ثلث	ربع	نصف
باقی مال	باقی مال	باقی مال	باقی مال	باقی مال	مرد کو عورت سے دوگنا	سدس باقی	سدس باقی	سدس	ثلثان مشترک	باقی مال	باقی مال	محجوب	سدس	چھٹا حصہ	آٹھواں حصہ	[illegible]
باقی مال	باقی مال	باقی مال	باقی مال	مرد کو عورت سے دوگنا	کل مال	سدس باقی	سدس باقی	ثلثان مشترک	نصف	باقی مال	باقی مال	محجوب	سدس	چھٹا حصہ	آٹھواں حصہ	ربع
محجوب	محجوب	محجوب	محجوب	باقی مال	باقی مال	محجوب	.	نصف	نصف	محجوبہ	محجوبہ	محجوب	محروم	ثلث	ربع	نصف
محجوب	محجوب	مختلف	مختلف	باقی مال	باقی مال	.	کل مال	نصف	نصف	مختلف	مختلف	محجوب	سدس	ثلث	ربع	نصف
محجوب	محجوب	محجوب	محجوب	محجوب	مشترک	سدس	سدس	محجوبہ	مرد کو عورت سے دوگنا	محجوبہ	محجوبہ	محجوبہ	سدس	چھٹا حصہ	آٹھواں حصہ	ربع
محجوب	محجوب	محجوب	محجوب	مشترک	کل مال	سدس	سدس	مرد کو عورت سے دوگنا	نصف	محجوبہ	محجوبہ	محجوب	سدس	چھٹا حصہ	آٹھواں حصہ	ربع
محجوب	محجوب	محجوب	مشترک	کل مال	کل مال	مختلف	کل مال	نصف	نصف	محجوبہ	مرد کو عورت سے دوگنا	سدس	سدس	ثلث	ربع	نصف
محجوب	محجوب	مشترک	کل مال	کل مال	کل مال	مختلف	کل مال	نصف	نصف	مرد کو عورت سے دوگنا	نصف	سدس	سدس	ثلث	ربع	نصف
محجوب	مشترک	کل مال	کل مال	کل مال	کل مال	کل مال	کل مال	نصف	نصف	نصف	نصف	سدس	سدس	ثلث	ربع	نصف
مشترک	کل مال	کل مال	کل مال	کل مال	کل مال	کل مال	کل مال	نصف	نصف	نصف	نصف	سدس	سدس	ثلث	ربع	نصف
کل مال	کل مال	کل مال	کل مال	کل مال	کل مال	کل مال	کل مال	نصف	نصف	نصف	نصف	سدس	سدس	ثلث	ربع	نصف
کل مال	کل مال	کل مال	کل مال	کل مال	کل مال	کل مال	کل مال	نصف	نصف	نصف	نصف	سدس	سدس	ثلث	ربع	نصف
کل مال	کل مال	کل مال	کل مال	کل مال	کل مال	کل مال	کل مال	نصف	نصف	نصف	نصف	سدس	سدس	ثلث	ربع	نصف
کل مال	کل مال	کل مال	کل مال	کل مال	کل مال	کل مال	کل مال	نصف	نصف	نصف	نصف	سدس	سدس	ثلث	ربع	نصف
کل مال	کل مال	کل مال	کل مال	کل مال	کل مال	کل مال	کل مال	نصف	نصف	نصف	نصف	سدس	سدس	ثلث	ربع	نصف

تقسیم ارث

طریقہ یہ ہی کہ جو لوگ بپابندی قواعد مسبوق الذکر ترکہ کے مستحق قرار پائین۔ اونکے حصون کا

مخرج دریافت کیا جائے حصے جو معین ہین کل چھ ہین۔ اور بحیثیت زوجیت و فردیت یا تضعیف و

تنصیف دو قسم کے قرار پائے ہین ایک قسم کی۔ نصف ½۔ ربع ¼۔ ثمن ⅛۔ تین حصے اور دوسری

قسم کی ثلثان ⅔۔ ثلث ⅓۔ سدس ⅙ تین حصے۔ پس جب ان حصونمین سے کسی ایک حصہ کا

سوال ہو تو سوا نصف کے جسکا مخرج (۲) ہی ہر حصہ کا مخرج ہمنام ہوگا۔ اور اگر کئی حصون کا

سوال ہو تو غور کرو کہ وہ سب حصے ایک ہی قسم کے ہین یا دو قسم کے اگر ایک ہی قسم کے

ہون تو مخرج چھوٹے حصہ کا ہمنام ہوگا۔ اور اگر دو قسم کے ہون تو دیکھو قسم اول کا کونسا حصہ قسم دوم

کے حصونمین مختلط ہی۔ اگر نصف ہی تو مخرج (۶) ہوگا۔ ربع ہی تو (۱۲) ثمن ہی تو (۲۴) جب اسطور پر مخرج

دریافت ہو جائے تو مخرج سے ہر ایک وارث کو اوسکے حصہ کے موافق دیا جائے۔

عول۔ جب حصونکی زیادتی کی وجہ سے مخرج کا عدد غیر کافی ہو اور کسی کے حصہ کی اصلی مقدار مین

کمی واقع ہو تو اوس کمی کے پورا کرنے کے لئے حسب ضرورت مخرج (۶) (۱۰) تک جفت اور طاق (۱۲)۔ (۱۷) تک طاق (۲۴)۔ (۲۷) تک بڑہا کر تقسیم کیا جائے اسی مخرج کے بڑہانے کو عول کہتے ہین۔ اور اگر باوجود حصہ کی مقدار ٹہیک ہونے کے کسی فریق کے حصہ کی مقدار اوس فریق کے رئوس پر بے کسر تقسیم نہو سکے تو حسب قواعد تصحیح تصحیح کیجائے

تصحیح اعداد کی نسبت باہمی پر موقوف ہی۔ اعداد یا ہم متماثل ہوتے ہین۔ یا متداخل۔ یا متوافق۔ یا متباین۔ پس اعداد متماثلہ مین نسبت تماثل۔ متداخلہ مین نسبت تداخل متوافقہ مین نسبت توافق۔ متباینہ مین نسبت تباین کہلاتی ہی۔

متماثل۔ وہ اعداد ہین جو آپسمین مساوی ہون جیسے (۶) و (۶)

متداخل۔ ایسے دو عدد دو نکا نام ہی جنمین کا ایک دوسرے پر پورا تقسیم ہو جائے جیسے (۶) و (۳) کہ اول ثانی پر بے کسر تقسیم ہو سکتا ہی۔

متوافق۔ وہ دو عدد ہین جو کسی تیسرے عدد پر پوری تقسیم ہو سکین جیسے (۶) و (۹)

کہ دونون (۲۰) پر پورے بٹ سکتے ہین۔ اون دونونکو متوافق اور ۲ کو تیسرے کو وفق کہتے ہین اگر وفق (۲) ہو تو توافق بالنصف اور اگر (۳) ہو تو توافق بالثلث اور اگر (۴) ہو تو توافق بالربع کہا جاتا ہی۔

متباین۔ وہ دو عدد ہین جو کسی تیسرے عدد پر بھی صحیح تقسیم نہو سکین جیسے (۸) و (۹)

پس تصحیح کا طریقہ یہ ہی کہ جب کسی ایک فرقہ کی وہ سہام جو مخرج سے پہنچتی ہون۔ اوسکے رئوس پر پورے تقسیم نہو سکین تو دیکھو عدد رئوس اور عدد سہام مین کیا نسبت ہی اگر نسبت تداخل نظر آئے تو متداخلین کے وفق کو۔ اور اگر نسبت توافق ظاہر ہو تو عدد رئوس کے وفق کو۔ اور اگر نسبت تباین پائی جائے تو رئوس کے کل عدد کو مخرج یا عول مین ضرب دو۔ اور اگر دو یا زیادہ فرقہ ہون تو جس فرقہ کے رئوس اور سہام کے اعداد مین نسبت تداخل معلوم ہووے اوسکے اون اعداد متداخلین کا وفق۔ اور جسمین نسبت توافق دکہائی دیوے اوسکے عدد رئوس کا وفق۔ اور جسمین نسبت تباین پائی جائے اوسکے

کل عدد رؤس کو ملحوظ رکھو پھر دیکھو ان اعداد ملحوظہ مین ایک کو دوسرے سے کیا نسبت ہے

اگر بہ تسلسل اون سبکے آپسمین نسبت تماثل دکھائی دے تو کسی ایک فریق کے عدد ملحوظ کو

اور اگر نسبت تداخل نظر آئے تو جو اون سب مین بڑا عدد ہو اوسکو مخرج یا عول مین ضرب دو

اور اگر نسبت توافق ہو تو ایک فریق کے عدد ملحوظ کا وفق۔ اور اگر نسبت تباین ہو تو کل دوسرے

فریق کے عدد ملحوظ کی کل مقدار مین ضرب دو۔ پھر دیکھو حاصل ضرب اور تیسرے فریقہ کی عدد

ملحوظ مین کیا نسبت پائی جاتی ہے اگر اوسمین بھی وہی نسبت سابقہ موجود پاؤ تو پھر حسب حق

اس حاصل ضرب کو اوس فریقہ کے عدد ملحوظ کے وفق یا کل مین (جیسی صورت ہو) ضرب دو

اور اسی طرح آخر تک کرتے چلے جاؤ۔ پھر آخری حاصل ضرب کو مخرج یا عول مین ضرب دو

حاصل ضرب سب پر بے کسر تقسیم ہو جائیگا۔

اگر عدد تصحیح سے کسی فریق کا حصہ دریافت کرنیکی ضرورت پڑے تو اوس فریق کا وہ حصہ جو

اوسکو مخرج سے پہونچتا تھا۔ اوس عدد مین ضرب دو وہ جو عدد مخرج مین ضرب دیا گیا ہو حاصل ضرب

اوسکا حصہ ہوگا -

اور اگر کسی فریق کے حصہ مین سے ایک شخص کا حصہ دریافت کرنا چاہو تو اوس فریق کا حصہ

اوسکے رؤس پر تقسیم کرو خارج قسمت ہر شخص کا حصہ ہوگا -

جس وقت ورثا مین مال تقسیم کرنا منظور ہو - تو دیکھو مال کی مقدار اور تصحیح کے عدد مین کیا

نسبت ہی اگر نسبت توافق ہو تو مال کے مقدار کی وفق مین - اور اگر نسبت تبائن ہو تو مال

کے کل مقدار مین ہر فریق کا حصہ ضرب دو - اور حاصل ضرب کو توافق کی صورت مین عدد تصحیح

کی وفق پر - اور تبائن کی صورت مین کل عدد تصحیح پر تقسیم کرو خارج قسمت ہر ایک کا حصہ ہوگا

جس حال مین مدیون کا متروکہ اسقدر نہ ہو کہ دیون کی ادائی کے لئے کافی ہوسکے تو غور کرو

ترکہ کی مقدار اور کل زر قرضہ مین کیا نسبت ہی اگر نسبت توافق ہو تو ترکہ کی مقدار کے وفق مین

اور اگر نسبت تبائن ہو تو کل مقدار مین ہر قرضخواہ کا حصہ ضرب دو اور حاصل ضرب کو پہلی

صورت مین مجموع الدیون کے وفق پر دوسری صورت مین کل مجموع الدیون پر تقسیم کرو خارج قسمت

ہر ایک کا حصہ ہوگا —

رد — جب کوئی شخص عصبات مین سے موجود نہ ہو تو جو کچھ ذوی الفروض کے تقسیم سے

بچ رہے وہ بیچا ہوا صرف ذوی الفروض نسبی کو اونکے حصص کے مقدار پر دیا جائے۔

ذوی الفروض سببی رد کے مستحق نہین ہین —

اگر رد کے مستحق ایک قسم کے ہون تو مابقی اونکے رئوس پر اور اگر کئی قسم کے ہون

تو اونکے سہام پر تقسیم کیا جائے۔ اور اگر اونکے ساتھہ کوئی غیر مستحق بہی موجود ہو تو پہلے اوسکو

اوسکا حصہ معین دیدیا جائے پہر تقسیم مذکور عمل مین آئے اور اگر سہام رئوس پر منکسر ہون

تو حسب قواعد تصحیح تصحیح کر لیجائے —

تخارج — جب کوئی وارث صلح و رضامندی سے اپنے حصہ کے بدلہ کوئی چیز لیکر

اپنے حصہ سے دست بردار ہو تو وہ اگرچہ میراث سے حصہ نہین پائیگا۔ مگر تصحیح اوسکو

ملا کر کیجائیگی۔ اسواسطے کہ کسی صورت مین کسی اور وارث کے حصہ مین نقصان پیدا ہو

مناسخہ - جب کئی پشت سے بعد ترکہ تقسیم ہو تو میت اول کے تصحیح کے بعد دوسرے

میت کا وہ حصہ جو اوسکو میت اول کی تصحیح سے پہونچا ہو اوسکے ورثا پر تقسیم کرو۔

اگر پورا تقسیم ہو جائے تو خیر نہین اوسکے حصہ اور اوسکے ورثا کی تصحیح مین جو نسبت نظر آئے

اوسکے لحاظ سے اوس تصحیح کے عدد کو میت اول کے تصحیح کے عدد مین ضرب دو

حاصل ضرب سب پر صحیح تقسیم ہو جائیگا۔ اور حاصل ضرب سے ہر شخص کا حصہ اسطرح

دریافت ہوگا کہ میت اول کے ہر وارث کا حصہ اوس عدد مین جو میت اول کی تصحیح

مین ضرب دیا گیا ہو۔ اور میت ثانی کے ہر وارث کا حصہ میت ثانی کے اوس

حصہ مین جو اوسکو میت اوّل کے تصحیح سے ملا ہو ضرب دیا جائے۔ حاصل ضرب حصہ ہوگا۔

اور یہی عمل ہر میت کے حصہ کے ساتھہ (جسقدر اموات ہون) کیا جائے ان سب مسائل کی

مثالین بالتشریح ذیل مین منضبط ہین اونکے دیکھنے سے مسائل مذکورہ بآسانی

سمجھہ مین آجائینگے فقط

امثلہ مسائل تقسیم ارث

	مضمون	مثال	تشریح
۱	ایک حصہ کے سوال: مخرج نصف ($\frac{1}{2}$)	مسئلہ — بیٹی ۱، بھائی ۱	
۲	مخرج ربع ($\frac{1}{4}$)	مسئلہ ۴ — زوجہ ۱، بھائی ۳	
۳	مخرج ثمن ($\frac{1}{8}$)	مسئلہ — زوجہ ۱، بیٹا ۷	
۴	ایک قسم کے کئی حصوں کے سوال: مخرج نصف و ربع ($\frac{1}{2}$ و $\frac{1}{4}$)	مسئلہ ۴ — شوہر ۱، بھائی ۱، بیٹی ۲	
۵	مخرج نصف و ثمن ($\frac{1}{2}$ و $\frac{1}{8}$)	مسئلہ — زوجہ ۱، بیٹی ۴، بھائی ۳	
۶	مخرج ثلث و سدس ($\frac{1}{3}$ و $\frac{1}{6}$)	مسئلہ ۶ — ۲ اخیافی بھائی ۲، جدہ [illegible]، چچا ۳	
۷	مخرج اختلاط نصف با قسم ثانی ($\frac{1}{6}$)	مسئلہ ۶ — والد ۱، والدہ ۱، بیٹی ۴	
۸	مخرج اختلاط ربع با قسم ثانی ($\frac{1}{4}$)	مسئلہ ۱۲ — شوہر ۳، ۲ بیٹیاں ۸، چچا ۱	
۹	مخرج اختلاط ثمن با قسم ثانی ($\frac{1}{8}$)	مسئلہ ۲۴ — زوجہ ۳، ۲ بیٹیاں ۱۶، علاتی بھائی ۵	
۱۰	عول ۶ تا ۷	عول ۷ مسئلہ ۶ — شوہر ۳، ۲ بہنیں ۴	چونکہ شوہر نصف کا مستحق تھا اور بہنیں دو ثلث کی اور نصف اور ثلث کے اختلاط کی حالت میں مخرج (۶) ہے جب نصف کے تین حصے شوہر کو دئے تو باقی بچے تین حصے اور دو ثلث کی چار حصے ہوتے ہیں پس مخرج سے ایک حصہ کی کسر واقع ہوئی لہذا ایک حصہ اور بڑھا کر مخرج (۶) کو (۷) کر لیا۔
۱۱	عول (۶) تا (۸)	عول ۸ مسئلہ ۶ — شوہر ۳، ۲ بہنیں ۴، جدہ [illegible]	
۱۲	عول (۶) تا (۹)	عول ۹ مسئلہ ۶ — شوہر ۳، ۲ حقیقی بہنیں ۴، ۲ اخیافی بہنیں ۲	

نمبر	صورت	نسبت	مثال	تشریح
۲۳	مخرج کی تصحیح کے وقت ایک فریق کے عدد رئوس اور سہام میں	تباین	مسئلہ ۶ تصحیح ۳۰ والد ۱/۵ — والدہ ۱/۵ — ۵ بیٹیاں ۴/۲۰	جب چھ سے تقسیم کی گئی تو والدین کو ایک ایک ملا باقی (۴) بچے وہ (۵) بیٹیوں پر پورے تقسیم نہیں ہو سکتے چونکہ (۴) اور (۵) میں نسبت تباین موجود تھی لہذا رئوس کے کل عدد (۵) کو مخرج (۶) میں ضرب دیا (۳۰) ہوئے اور بے کسر تقسیم ہو گئے ۔
۲۴	عول کی تصحیح کے وقت ایک فریق کی عدد سہام و عدد رئوس میں	تباین	مسئلہ ۶ عول ۷ تصحیح ۳۵ شوہر ۳/۱۵ — ۵ حقیقی بہنیں ۴/۲۰	(۵) بہنوں کو (۴) پہونچنے تھے ۔ اور (۴) اور (۵) میں نسبت تباین موجود تھی لہذا رئوس کے کل عدد کو عول (۷) میں ضرب دیا (۳۵) ہوئے اور بے کسر تقسیم ہو گئے ۔
۲۵	مخرج کی تصحیح کے وقت کئی فرقوں کی اعداد ملحوظہ میں باہم	[illegible]	مسئلہ ۶ تصحیح ۱۸ ۳ جدہ ۱/۳ — ۶ حقیقی بہنیں ۴/۱۲ — ۳ چچا ۱/۳	(۶) سے تقسیم کی گئی ایک حصہ تین جدات کو پہونچا اور چار حصے چھ بہنوں کو اور ایک حصہ تین چچاؤں کو ۔ مگر چونکہ ہر فریق کا حصہ رئوس پر صحیح تقسیم نہیں ہو سکتا تھا غور کیا تو پہلے فرقہ کے حصہ (۱) اور عدد رئوس (۳) میں نسبت تباین پائی لہذا تین کو ملحوظ رکھا ۔ دوسرے فرقہ کے حصہ (۴) اور عدد رئوس (۶) میں نسبت توافق بالنصف تھی اور اسکی عدد رئوس کا وفق (۳) ملحوظ رکھا ۔ تیسرا فرقہ مثل پہلے فرقہ کے پایا ۔ پھر دیکھا تو ان سب اعداد ملحوظہ میں نسبت تماثل تھی لہذا (۳) کو اصل مخرج (۶) میں ضرب دیا (۱۸) ہوئے اور بے کسر سب پر تقسیم ہو گئی ۔
۲۶	عول کی تصحیح کے وقت کئی فرقوں کی اعداد ملحوظہ میں باہم	[illegible]	مسئلہ ۱۲ عول ۱۵ تصحیح ۶۰ ۴ زوجہ ۳/۱۲ — ۲ حقیقی بہنیں ۸/۳۲ — ۱۶ اخیافی بہنیں ۴/۱۶	سب سے پہلے فرقہ کے حصہ (۳) اور عدد رئوس (۴) میں نسبت تباین تھی ۔ کل عدد رئوس ملحوظ رہا ۔ دوسرے فرقہ کے حصے (۸) اور عدد رئوس (۲) میں نسبت تداخل تھی متداخلین کے وفق (۴) کا لحاظ کیا ۔ تیسرے فرقہ کے حصہ (۴) اور عدد رئوس (۱۶) میں بھی وہی نسبت تداخل موجود تھی اور اسکی بھی متداخلین کا وفق (۴) لیا پھر جو دیکھا تو ان سب اعداد ملحوظہ میں باہم نسبت تماثل موجود پائے لہذا انہیں سے ۴ کو عول (۱۵) میں ضرب دیا (۶۰) ہوئے اور بے کسر تقسیم ہو گئے ۔
۲۷	مخرج کی تصحیح کے وقت کئی فرقوں کے اعداد ملحوظہ میں باہم	[illegible]	مسئلہ ۶ تصحیح ۱۰۸ ۳ جدہ ۱/۱۸ — ۹ بہنیں ۴/۷۲ — ۱۸ چچا ۱/۱۸	(۶) سے تقسیم کی گئی ۔ ایک حصہ جدات کو دیا گیا اور چار حصے بہنوں کو اور ایک حصہ چچاؤں کو ۔ مگر ہر فریق کا حصہ رئوس پر منکسر ہوا ۔ دیکھا گیا تو ہر ایک فرقہ کی سہام اور عدد رئوس میں نسبت تباین تھی لہذا ہر فریق کے عدد رئوس کا لحاظ کیا گیا پس چونکہ ان سب اعداد ملحوظہ (۳) و (۹) و (۱۸) میں باہم نسبت تداخل پائی لہذا انہیں کا بڑا عدد (۱۸) اصل مخرج (۶) میں ضرب دیا (۱۰۸) ہوئے اور بے کسر سب پر تقسیم ہو گئے ۔

۲۸ — مثال کسی صورت کی جسمین کئی فرقون کی اعداد محفوظہ متداخل باہم

مصح ۱۲۰
مسئلہ ۸ عول ۱۵

۴ زوجہ	۲ حقیقی بہنین	۳۲ اخیافی
۳ / ۱۲۰	۸ / ۹۶	۱ / ۳۲

سب پہلے فرقہ کے عدد رئوس (۴) اور عدد سہام (۳) مین نسبت تباین تہی بہذا کل عدد رئوس (۴) دوسری فرقہ کے عدد رئوس (۲) اور عدد سہام (۸) مین نسبت تداخل تہی لہذا متداخلین کے وفق (۲) تیسری فرقہ کے عدد رئوس (۳۲) اور عدد سہام (۴) مین نسبت تداخل تہی اوسکی بہی اعداد متداخلین کی وفق (۸) کالحاظ کیا اور باہم دیکہا تو ان سب اعداد محفوظہ مین نسبت تداخل ثابت ہوئی لہذا ان سب مین جو بڑا عدد (۸) تہا اوسکو عول (۱۵) مین ضرب دیا (۱۲۰) ہوے اور بے کسر تقسیم ہوگئے

۲۹ — مثال کسی صورت کی جسمین کئی فرقون کی اعداد محفوظہ متباین باہم

مصح ۴۳۲۰
مسئلہ ۲۴

۴ زوجہ	۶ چچا	۱۸ بیٹیاں	۱۵ جدہ
۳ / ۵۴۰	۱ / ۱۸۰	۱۶ / ۲۸۸۰	۴ / ۷۲۰

(۲۴) سے تقسیم کئے گئی (۳) حصہ (۴) زوجہ نکو (۱) (۶) چچاؤنکو (۱۶) (۱۸) بیٹیونکو (۴) (۱۵) جدات کو پہونچے۔ مگر ہر فرقہ کا حصہ رئوس پر بے کسر تقسیم نہین ہوسکتا تہا۔ پس دیکہا گیا تو سوا بیٹیون کے ہر فرقہ کی عدد رئوس اور عدد سہام مین نسبت تباین اور بیٹیونکی عدد رئوس اور عدد سہام مین نسبت توافق بالنصف تہی لہذا بیٹیونکی عدد رئوس کا وفق اور اور سبکے پورے اعداد رئوس کا لحاظ کیا۔ پہر جو غور کیا تو اعداد محفوظہ (۴) و (۶) و (۹) و (۱۵) مین سے (۴) و (۶) مین نسبت توافق بالنصف موجود تہی لہذا چار کے وفق (۲) کو (۶) مین ضرب دیا (۱۲) ہوسے (۱۲) اور (۹) مین نسبت توافق بالثلث پائی (۱۲) کی وفق (۴) کو (۹) مین ضرب دیا (۳۶) ہوسے (۳۶) اور (۱۵) مین نسبت توافق بالثلث دکہائی دی (۱۵) کے وفق (۵) کو (۳۶) مین ضرب دیا (۱۸۰) ہوسے (۱۸۰) کو اصل مخرج (۲۴) مین ضرب دیا (۴۳۲۰) ہوسے اور سب وارثو نپر بے کسر تقسیم ہوگئے

۳۰ — مثال کسی صورت کی جسمین کئی فرقون کی اعداد محفوظہ مین باہم

مصح ۴۶۸
مسئلہ ۱۲ عول ۱۳

۴ زوجہ	۶ حقیقی بہنین	۹ جدہ
۳ / ۱۰۸	۸ / ۲۸۸	۲ / ۷۲

پہلے فرقہ کے عدد سہام (۳) اور عدد رئوس (۴) مین نسبت تباین تہی لہذا کل عدد رئوس (۴) اور دوسرے فرقہ کے عدد سہام (۸) اور عدد رئوس (۶) مین نسبت توافق بالنصف تہی لہذا عدد رئوس کا نصف (۳) اور تیسرے فرقہ کے عدد سہام (۲) اور عدد رئوس (۹) مین پہر نسبت تباین تہی لہذا اوس کا بہی کل عدد رئوس (۹) محفوظ ہوا۔ پہر چونکہ اعداد محفوظہ (۴) و (۳) مین نسبت تباین تہی اسوجہ سے (۴) کو (۳) مین ضرب دیا (۱۲) ہوسے (۱۲) اور (۹) مین نسبت توافق بالثلث پائی گئی لہذا (۹) کے ثلث (۳) مین (۱۲) کو ضرب دیا (۳۶) ہوسے (۳۶) کو عول (۱۳) مین ضرب دیا (۴۶۸) ہوسے اور بے کسر تقسیم ہوگئے

توضیح	مسئلہ	عنوان	نمبر
(۲۴) سے تقسیم کی گئی (۳) سہام دو زوجہ کو پہنچے اور (۴) چھیون جدات کو اور (۱) سات چچاؤں کو۔ مگر ان میں سے کسی فریق کا حصہ رؤس پر بے کسر تقسیم نہیں ہو سکتا تھا لہذا غور کیا تو زوجیوں اور چچاؤں کی عدد رؤس اور عدد سہام میں نسبت تباین موجود تھی اور باقی میں نسبت توافق بالنصف پس ان کی کل اور ان کی وفق کا لحاظ کیا۔ پھر جو دیکھا تو اعداد محفوظ (۲) و (۳) و (۵) و (۷) میں سے (۲) و (۳) میں نسبت تباین موجود تھی لہذا (۲) کو (۳) میں ضرب دیا (۶) ہوئے (۶) و (۵) میں بھی وہی نسبت تھی (۶) کو (۵) میں ضرب دیا (۳۰) ہوئے (۳۰) اور (۷) میں بھی وہی نسبت تھی لہذا (۳۰) کو (۷) میں ضرب دیا (۲۱۰) ہوئے (۲۱۰) کو اصل مخرج (۲۴) میں ضرب دیا (۵۰۴۰) ہوئے اور سب ورثا پر بے کسر تقسیم ہوئے۔	مسئلہ ۲۴ تصحیح ۵۰۴۰ ۲ زوجہ ۳/۶۳۰ — ۶ جدہ ۴/۸۴۰ — ۱۰ بیٹیاں ۱۶/۳۳۶۰ — ۷ چچا ۱/۲۱۰	مخرج کی تصحیح کے وقت کئی فرقوں کی اعداد ملحوظ میں باہم (تباین)	۳۱
چونکہ ان تینوں فرقوں کی اعداد رؤس و سہام میں نسبت تباین تھی لہذا ہر فرقہ کے عدد رؤس کا لحاظ کیا گیا اور چونکہ باہم اعداد رؤس میں بھی نسبت تباین ثابت ہوئی لہذا پہلے فرقہ کے عدد رؤس (۷) کو دوسرے فرقہ کے عدد رؤس (۵) میں ضرب دیا (۳۵) ہوئے (۳۵) کو تیسرے فرقہ کے عدد رؤس (۳) میں ضرب دیا (۱۰۵) ہوئے (۱۰۵) کو عول (۷) میں ضرب دیا (۷۳۵) ہوئے اور بے کسر تقسیم ہو گئے۔	مسئلہ ۶ عول ۷ تصحیح ۷۳۵ ۷ حقیقی بہنیں ۴/۴۲۰ — ۵ اخیافی بہنیں ۲/۲۱۰ — ۳ جدہ ۱/۱۰۵	عول کی تصحیح کے وقت کئی فرقوں کی اعداد ملحوظ میں باہم (تباین)	۳۲
مخرج سے زوجیوں کو (۳) پہنچتے تھے مگر جب تصحیح (۹۶) سے ہوئی تب دریافت کرنا پڑا کہ تصحیح سے ان کو کیا پہنچتا ہے۔ پس (۳) کو (۴) میں جو اصل مخرج میں ضرب دیا گیا تھا ضرب دیا۔ حاصل ضرب (۱۲) ان کو تصحیح سے پہنچے پھر (۱۲) کو (۳) پر تقسیم کیا خارج قسمت (۴) ہر ایک زوجہ کا حصہ ہوا۔ اسی طرح اوروں کا۔	مسئلہ ۲۴ تصحیح ۹۶ ۳ زوجہ ۳×۴ = ۱۲ ÷ ۳ — ۸ بیٹیاں ۱۶×۴ = ۶۴ ÷ ۱۶ — ۴ چچا ۵×۴ = ۲۰ ÷ ۵	تصحیح سے ہر فریق کا حصہ کیونکر دریافت کیا جائیگا	۳۳
مال کے مقدار (۷) اور تصحیح کے عدد (۶) میں نسبت تباین تھی لہذا ہر فریق کا حصہ کل مال (۷) میں ضرب دیا حاصل ضرب کو تصحیح کے عدد (۶) پر تقسیم کیا خارج قسمت بیٹیوں کی (۴) صحیح اور (۲) ثلث ہوئے اور چچاؤں کے (۲) صحیح اور (۱) ثلث	مسئلہ ۶ ترکہ (۷) [illegible] ۲ بیٹیاں ۴×۷ = ۲۸/۶ = ۴ ۴/۶ [illegible] — ۲ چچا ۲×۷ = ۱۴/۶ = ۲ ۲/۶ [illegible]	ورثا میں تقسیم مال کے وقت مال کے مقدار اور تصحیح کے عدد میں (تباین)	۳۴

تشریح	مسئلہ	عنوان	نمبر
مال کے مقدار (٨) اور تصحیح کے عدد (٦) مین نسبت توافق بالنصف تھی لہذا ہر فریق کا حصہ نصف مال (٤) مین ضرب دیا حاصل ضرب کو تصحیح کے عدد کے نصف (٣) پر تقسیم کیا خارج قسمت بیٹیونکی (٥) صحیح اور (١) ثلث اور چچاؤنکی (٢) صحیح (٢) ثلث ہوے ۔	مسئلہ ٦ ترکہ (٨) روپیہ ٢ بیٹیان ٤ — ٢ چچا ٢ $4\times4=\frac{16}{3}=5\frac{1}{3}$ — $4\times2=\frac{8}{3}=2\frac{2}{3}$ صہ ٥ر ٤ر — عہ ٢ ١٠ر ٨ر	ورثا مین تقسیم مال کے وقت مال کی مقدار اور تصحیح مسئلہ کے عدد مین (نسبت توافق)	٣٥
ترکہ کی مقدار (٧) اور مجموع الدیون (٩) مین نسبت تباین تھی لہذا ہر قرضخواہ کے قرضہ کی مقدار کل مقدار ترکہ (٧) مین ضرب دی ۔ حاصل ضرب کو مجموع الدیون (٩) پر تقسیم کیا خارج قسمت عبداللہ کا حصہ (٢) صحیح (١) ثلث عبدالغنی کا (٣) صحیح (١) تسع عبدالباسط کا (١) صحیح (٥) تسع ہوا ۔	مجموع الدیون ٩ روپیہ — مجموعہ ترکہ (٧) روپیہ عبداللہ قرضخواہ ٣ روپیہ — عبدالغنی قرضخواہ ٤ روپیہ — عبدالباسط قرضخواہ ٢ روپیہ $7\times3=\frac{21}{9}=2\frac{1}{3}$ — $7\times4=\frac{28}{9}=3\frac{1}{9}$ — $7\times2=\frac{14}{9}=1\frac{5}{9}$ عہ ٥ر ٤ر — سے ١ر ٩ ١/٣ر — عہ ٨ر ١٠ ٢/٣ر	دیون کا قرضخواہون مین تقسیم کرنے کے وقت ترکہ کے مقدار اور مجموع الدیون مین (نسبت تباین)	٣٦
ترکہ کی مقدار (٦) اور مجموع الدیون (٩) مین نسبت توافق بالثلث تھی لہذا ہر قرضخواہ کے قرضہ کی مقدار ثلث مقدار ترکہ (٢) مین ضرب دی ۔ حاصل ضرب کو ثلث مجموع الدیون (٣) پر تقسیم کیا خارج قسمت حامد کا حصہ (٢) صحیح خالد کا (٢) صحیح اور (٢) ثلث واجد کا (١) صحیح (١) ثلث ہوا ۔	مجموع الدیون ٩ روپیہ — مجموعہ ترکہ (٦) روپیہ حامد قرضخواہ ٣ روپیہ — خالد قرضخواہ ٤ روپیہ — واجد قرضخواہ ٢ روپیہ $2\times3=\frac{6}{3}=2$ — $2\times4=\frac{8}{3}=2\frac{2}{3}$ — $2\times2=\frac{4}{3}=1\frac{1}{3}$ عہ — عہ ١٠ر ٩ر — عہ ٥ر ٤ر	دیون کا متروکہ قرضخواہون مین تقسیم کرنے کے وقت ترکہ کے مقدار اور مجموع الدیون مین (نسبت توافق)	٣٧
اصل مین مخرج (٣) تھا جب تین مین سے دو ثلث کے دو دونون بیٹیونکو دئے تو ایک باقی رہا ۔ چونکہ سوا انکے اور کوئی وارث نہین تھا لہذا ثلث باقی بطور رد ستحقین اونکے رؤس پر تقسیم کیا گیا ۔	مسئلہ ٣ ٢ بیٹیان ٢	ایک قسم کی رد کے مستحق	٣٨
مخرج (٦) تھا ایک چھٹا حصہ والدہ کو اور دو ثلث دو بیٹیونکو پہونچتے تھے ایک بچ رہتا تھا وہ بطور رد تقسیم ہونا چاہئے تھا لہذا حسب قاعدہ رد صرف سہام ورثہ پر تقسیم کر دیا گیا ۔	مسئلہ ٥ والدہ ١ — ٢ بیٹیان ٤	کئی قسم کے رد کی مستحق	٣٩

(۱) کی کمی واقع ہوتی لہذا حسب قاعدہ غور کیا تو مخرج (۳) اور مافی الید (۲) مین نسبت تباین موجود تھی پس تین کو میت اول کی تصحیح یعنے (۸) ما ضرب دیا (۲۴) ہوئے۔ اور نیز بپابندی قاعدہ ہندہ اور خالد اور سلمی کی سہام کو (۳) مین ضرب دیا ہندہ اور سلمی کے ایک ایک تین تین اور ولید اور خالد کے دو دو سہام کے چھہ چھہ ہوئے اول میت کے وارثون کی سہام اسیطرح مافی الید (۲) مین ضرب دئے تو ولید کے دو سہام کے چار اور سلمی کے ایک سہم کے دو ہو گئے۔

بعد اسکے ولید بھی مر گیا اوس نے چار بیٹیان اور ایک حقیقی بہن وارث چھوڑی (۶) سے تقسیم ہوئے ایک ایک چارون بیٹیون کو اور (۲) بہن کو پہونچے مافی الید ولید کے (۱۰) سہام تھے اور وہ (۶) پر بیکسر تقسیم نہین ہو سکتی تھی۔ پس حسب قاعدہ دیکھا گیا تو مخرج (۶) اور مافی الید (۱۰) مین نسبت توافق بالنصف موجود تھی لہذا مخرج کا نصف (۳) تصحیح اولی (۲۴) مین ضرب دیا گیا (۷۲) ہوئے۔ ورثہ ماقبل کے سہام (۳) مین ضرب دیئے گئے۔ ہندہ کے تین سہام کے (۹) اور خالد کے (۶) کے (۱۸) سلمی کے (۳) کے (۹) ہو گئے اور اس میت کے ورثا کے اسیطرح مافی الید کے نصف (۵) مین ضرب دیئے حمیدہ وغیرہ بیٹیون کے ایک ایک حصہ کے پانچ پانچ اور سلمی کے دو کے (۱۰) ہو گئے پس جو وارث زندہ تھے انکے نام احیا کے مد کے نیچے لکھکر ہر ایک نام کے نیچے بقدر اوسکو پہونچتا ہے اوسکی مقدار لکھدے۔

مسئلہ توافق بالنصف ولید مافی الید (۱۰)

بیٹی حمیدہ	بیٹی مجیدہ	بیٹی سعیدہ	بیٹی صالحہ	حقیقی بہن سلمی
۱/۵	۱/۵	۱/۵	۱/۵	۲/۱۰

المبلغ ۷۲

الاحیاء

ہندہ	خالد	سلمی	حمیدہ	مجیدہ	سعیدہ	صالحہ
۹	۱۸	۲۵	۵	۵	۵	۵

تمت